المنیر
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT

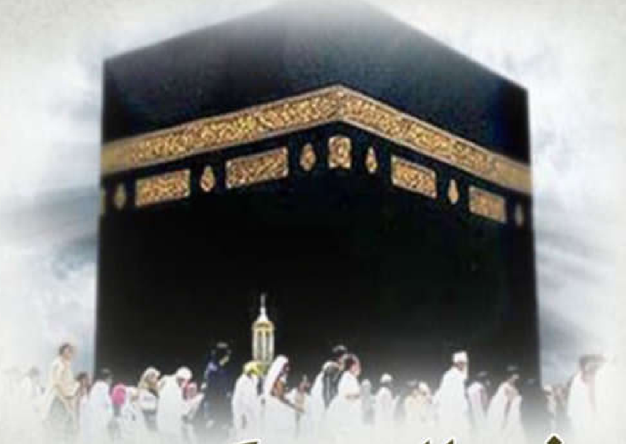

حاجی اور یکم ذی الحجہ کے بعد بال نہ کاٹنا

اصولی باتیں	حکم
(1) احرام باندھنے سے پہلے صفائی کرنا، بال کاٹنا	مستحب (معلم:112، قاری:91، غنیۃ:67)
(2) دوران احرام بال کاٹنا	ناجائز (معلم:124، غنیۃ:85)
(3) احرام کھولنے کے لیے بال کاٹنا	واجب (معلم:99-220، غنیۃ:45-196)
(4) جو قربانی کر رہا ہو اس کے لیے یکم ذی الحجہ کے بعد سے قربانی تک بال نہ کاٹنا	مستحب (مسلم:19977، غنیۃ:68)

صورتحال	حکم
(1) احرام باندھنا ہے یکم ذی الحجہ سے پہلے + قربانی (بقرہ عیدوالی) بھی کرنی ہے	احرام باندھتے وقت بال وغیرہ کاٹیں، مستحب ہے۔ (معلم:112، غنیۃ:68)
(2) احرام باندھنا ہے، یکم ذی الحجہ کے بعد + قربانی (بقرہ عیدوالی) بھی کرنی ہے	بہتر ہے احرام باندھتے وقت بال نہ کاٹیں۔ (غنیۃ:68)
(3) احرام کھولنا ہے + قربانی (بقرہ عیدوالی) ہو چکی ہے	ضروری ہے کہ احرام کھولنے کے لیے بال کاٹیں۔ (معلم:99، غنیۃ:45)
(4) احرام کھولنا ہے + قربانی (بقرہ عیدوالی) ابھی نہیں ہوئی	**اختیار ہے:** (1) چاہے قربانی ہونے تک بال نہ کاٹیں، احرام ہی میں رہیں۔ (12 ذی الحجہ سے غروب تک تاخیر کی گنجائش ہے) (2) قربانی (بقرہ عیدوالی) کا انتظار نہ کریں، پہلے ہی بال کاٹ کر حلال ہو جائیں۔ (معلم:262، غنیۃ:279-68)

مفتی منیر احمد صاحب
رابطہ نمبر: 0331-2607207

الحج